سوال

(14) آنحضرت ﷺ کو عالم برزخ میں امت کے تمام حالات کی اطلاع ہوتی رہتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس طرح کا عقیدہ رکھنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم برزخ میں امت کے تمام حالات کی اطلاع ہوتی رہتی ہے، خواہ کسی طرح بھی ہو صحیح ہے یا نہیں۔ اگر صحیح نہیں ہے تو ایسا عقیدہ رکھنا کفر ہے یا فسق جو بھی آپ کے نزدیک درست ہو تحریر فرمادیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کا عقیدہ رکھنا کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔

بلکہ بدعت اور گمراہی ہے۔ کیونکہ عقیدہ کوئی قطعی دلیل ہونی چاہئے اور ایسی کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔ جیسا کہ مولانا عبدالعلی لکھنوی نیا بن ہمام کی تحریر الاصول کی شرح میں لکھا ہے اور پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ اس عقیدہ کے برخلاف صحیح بخاری مسلم اور دیگر صحاح کی کتابوں میں بہت سے کبائر صحابہ سے متعددں

(الحوض حتی عرضتھم اختلجوادونی فاقول اصحابی فیقول انک لاتدری ما احد ثوابعدک۔ لحدیث عن ابی ہریرۃَ فاقول یارب اصحابی فیقول انک لا علم لٹ ہما احدث؟ ؟ بعدک۔ الحدیث و عن حنیفۃ وسھل بن سعد وابن عباس و عبداللہ بن عباس و عبداللہ بن مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہکذا)

اکنون ایں حدیث باسانید صحیحہ ازہر صحابی کہ مروی است مرنوعاجداجدازیر قلم می آید کہ صحت و شہرت ایں حدیث بر ہر خاص و عام ظاہر شودوازان اعتقاد ہر کس کہ باشد باز آید ور صحیح بخاری درپارہ بست وہت مرقوم است

حدثنا مسلم بن ابراہی قال حدیثنا وھیب قال حدیث عبدالعزیز عن انسؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیردن علی ناس من اصحابی الحوض حتیٰ عرضتھم اختلجوادونی فاقول اصحابی فیقول لا تدری ما احد ثوابعدک وعن سھل بن سعید قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا نرطھم علی الحوض من مر علی شرب ومن شرب لم یظما ابدالیرون علی اقوام اعرضھم ویعرنوتی ثم یحال بینی وبنھم ناقول انھم منی۔ فیقال انک لاتدری ما احد ثوابعدک فاقول سحقا سحقالمن غیر بعدی عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ ان کان یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یرد علی یوم القیامۃ رھط من اصحابی فیحلون۔ ای یطروون۔ عن الحوض فاقول یارب اصحابی فیقول انک لاعلم لک بما احد ثوابعدک الی اخرالحدیث۔ عن ابن المسیب انہ کان یحدث عن اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یرد علی الحوض رجال من اصحابی فیحلوٴعنہ فاقول یارب اصحابی فیقول انک لاعلم لک بما احد ثوابعدک الی اخرالحدیث۔ عن عطاء بن یار عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ینا انا قائم اذازمرۃ حتی اداعرضتھم خرج رجال من بینی وبنھم فقال لھم ھلم فقلت این قال الی النار واللہ قلت واشا تھم قال انھم ارتدوابعدک علی ادبارھم القھقری

ثم ادازمرة حتی اذاعر صتھم رجل خرج من بینی و بینھم فقال ھلم قلت این قال الی النار واللہ قلت واشا تھم قال انھم ارتدوا علی او بارھم القھقری الحدیث عن ابن ابی ملیکة عن اسماء بنت ابی بکوقالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انی علے الحوض حتی انظرمن یردعلی منکم وسیؤخذناس دونی فاقول یارب منی ومن امتی فیقال ھل شعرت ماعلموابعدک واللہ مابرحوایرجعون علے الصقابھم الحدیث انتھی مافی الجزء السابع والعشرین من صحیح البخاری ۔

(ترجمہ) کبار صحابہ سے متعدد سندوں سے ایک مرفوع حدیث آئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حوض کوثر پر میرے صحابہ میں سے کچھ لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میں ان کو پہچان لوں گا، تو ان کو ہانک کر دور لے جایا جائے گا۔ میں کہوں گا، یہ تو میرے صحابی ہیں، تو جواب ملے گا تم کو معلوم نہیں کہ ان لوگوں نے تمہارے بعد کیا کچھ کیا۔ ۱۲

عن سعید بن جبیر عن ابن عباسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحشرون حفاۃ عراۃ غرلا۔ ثم قرا کما بدانا اول خلق نعیدہ وعدا علینا انا کنا فاعلین ۔ یوخذ برجال من اصحابی ذات الیمین و ذات الشمال فاقول اصحابی فیقال انھم لم یزالوا مرتدین علی اعقابھم منذ نارقتھم فاقول کماقال العبد الصالح عیسےٰ بن مریم ۔ وکنت علیھم وکنت علیھم شھیدا مادمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیت علیھم وانت علی کل شیء شھید الحدیث انتھی مافی الجزء الثالث عشر من صحیح البخاری

دور صحیح مسلم مذکور است ۔ عن ابی حازم عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تردعلی امتی الحوض وانا ازودعہ الناس کمایزدوالرجال ابل الرجل عن ابلہ قالوا یا نبی اللہ اتعرفنا قال نعم لکم سیمالیست لاحوغیرکم تردون علی غرا مجملین من اثار الوضوء ولیصدن عنی طائفۃ منکم فلا یصلون فاقول یا رب ھولاء اصحابی فیجیبنی ملک فیقول وھل تدری احدثوا بعدک ۔ انتھی مافی صحیح مسلم ۔ قال النووی شارح المسلم اختلف العلاء فی المراد علی اقوال احدھا انالمرادبہ المنافقون والمرتدون فیجوزان یحشررابالغرۃ والتجیل فینادی ھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم للسیماء التی علیم فیقال ھولاء ممن وعدت لھم ان ھولاء بدلوا بعدک ای لم یموتواعلی ماظھر من اسلامھم والثانی ان المرد بہ من کان فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وارتدوا بعدہ فیناء یھم وان لم یکن علیھم سیماء الوضوء لماکان یعرنہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حیاتہ من اسلامھم فیقال ارتدوا الثالث ان المراد اصحاب المعاصی الکبـٔر الذین ماتوا علی التوحید واصحاب البدع الذین لم یحزجوا بید عتھم عن الاسلا انتھی مافی شرح مسلم مختصراً

(ترجمہ) یہ حدیث حصرت انسؓ ابوہریرہؓ وسہل بن سعدؓ ابن عباسؓ۔ ابن عمر اور عبداللہ ابن مسعود سے روی ہے کسی روائیت میں تفصیل ہے کسی میں اجمال ہے۔

وبرماہران اسانید پوشیدہ نیست۔ کہ این حدیث مذکور بطریق خمسہ وستہ منقول است پس بلاریب بدرجہ شہرت رسید۔ لان الحدیث المشھور عندالمحدثین مالہ طریق محصورۃ باکثرمن اثنین کذافی نخبۃ الفکرو غیرہ من کتب الامرل حاصل کلام ایں کہ ازیں روایات صیحہ مذکورہ مقبولہ عندجمہور العلماء والمحدثین صاف ہویدا گردید۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم راور عالم برزخ ازاحوال ایشاں اطلاع شدے۔ پس این چنین، چرامے فرمودند اصحابی اصحابی باوجودیکہ ایں جاعت مذکورین صحبت بابرک۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رادریافتند وبعد انتقال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرتد شدندیادردین احداث بدعت قبیحہ نموند۔ ودرحقوق واجبہ تقصیر نمودندباز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم براحوال ایشاں ازروز وفات تاروز قیامت اصلا مطلع نشندوبنابر، ہمیں عدم اطلاع دراں روز خواہند فرمود (کنت علیھم شھیدا مادمت فیھم الایۃ) وازیں صاف ہویدا گردید۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درعالم برزخ ازاحوال امت اطلاع نہ دارندپس دریں صورت چگونہ اعتقاد کردہ شود۔ کہ آنحصرت صلی اللہ علیہ وسلم رابراحوال ات درعالم برزخ اطلاع می دہند (ھل ہذا الا الاختلاق) بالفرض اگر کے ازاہل سیرولیتے ضعیف بلاسند صیح بریں معنی نقل کنددرجنب روایات صیح بخاری ومسلم مبقول نخواہد بود، بلکہ مردود شور عندالعلماء المحققین الممنصفین کالایخفی علی ماھر فن الحدیث والفقہ واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ السید محمد نزیر حسین عفی عنہ۔ فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۲۸/۲۹

(ترجمہ) اور ماہرین اسانید پر پوشیدہ نہیں ہے کہ یہ حدیث پانچ چھ سندوں سے منقول ہے، پس یقیناً یہ حدیث شہرت کے درجہ پر پہنچ چکیہے۔ کیونکہ محدثین کے نزدیک حدیث مشہور وہ ہے جو دو سے زیادہ سندوں سے مروی ہو جیسا کہ نخبۃ الفکر وغیرہ کتب اصول میں مذکور ہے۔ حاصل کلام یہ کہ ان روایات صحیحہ سے صاف ظاہر ہے کہ انخصرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم برزخ میں امت کے احوال کی خبر نہیں ہوتی ورنہ آپ قیامت کے روز ایسا نہ فراتے، جیسا کہ اسی حدیث کے ایک طریق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں، کہ اے اللہ میں جب تک ان میں وجود رہا ان کی نگرانی کرتا رہا، اور جب تو نے مجھ کو اٹھالیا، تو پھر تو ہی نگران تھا الایۃ پھر ایسی صورت میں کیوں کر یہ عقیدہ رکھا جاسکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم برزخ میں امت کے حالات کی خبر نہ ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 59-64

محدث فتویٰ